© rasailojaraid.com



نقصان نہیں پہنچے گا۔ بعض حدیثوں میں یہ بھی ہے کہ بُرا خواب دیکھ کر جب بیدار ہو تو وضو کر کے دو رکعت نفل نماز پڑھ لے۔

مجھے خواب کی تعبیر میں کوئی دخل نہیں ہے لیکن آپ کا خواب یا تو تخویف الشیطان سے تعلق رکھتا ہے یا حدیث النفس سے۔ آیندہ آپ بُرے خواب کسی سے بیان نہ کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کریں۔ اس بات کا جائزہ لے لینا بہتر ہوگا کہ کہیں آپ مغلوب الغضب اور مشتعل مزاج تو نہیں ہیں، یعنی ایسا تو نہیں کہ معمولی باتوں پر آپ کو بہت غصہ آجاتا اور مشتعل ہوجاتے ہوں۔ اگر خدانخواستہ اس طرح کی کوئی بات ہو تو اپنے غصّے اور اشتعال پر قابو پانے کی پوری کوشش کیجیے۔

آپ نے جو ڈراؤنا خواب دیکھا ہے اس کو ذہن سے نکال دیجیے اور مطمئن زندگی بسر کیجیے۔ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگیے اور اللہ سے دُعا کیجیے تو بہتر ہے۔ ایک بات یہ کہ آپ اپنے ذہن کو بُرے خیالات سے خالی رکھنے کی سعی کیجیے۔ اگر ایسے وسوسے اور بُرے خیالات آئیں تو انھیں فوراً ذہن سے نکال کر اللہ کے ذکر میں مشغول ہو جایا کیجیے۔ آخر میں یہ عرض کر دینا بھی مناسب ہے کہ بُرے اور ڈراؤنے خوابوں کا ایک سبب معدے کی خرابی بھی ہوتی ہے۔ اگر ایسا ہو تو کسی اچھے طبیب سے مشورہ کر کے دوا استعمال کرنی چاہیے۔ (مولانا سیّد احمد عروج قادری، احکام ومسائل، دوم، ص ۳۰۲-۳۰۴)

## قبرستان کی چار دیواری اور قبر کی لپائی

سوال: ہمارے گاؤں کا قبرستان آبادی سے دُور جنگل میں واقع ہے۔ قبرستان میں ایک جگہ قدرے بلندی پر چند قبور ہیں، جن کے گرد کچی چار دیواری بنی ہوئی تھی جس کی لوگ لپائی کرتے تھے۔ اب لپائی نہ ہونے کی وجہ سے چار دیواری ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی۔ گاؤں کے کچھ لوگوں کا اختلاف ہوگیا کہ دیوار بنانا جائز ہے یا نہیں؟ اسی دوران میں کچھ لوگ اپنے مویشیوں اور چوپائیوں کو چرانے کے لیے اس جنگل میں لے جاتے ہیں۔ مویشی اور چوپائے قبرستان میں بھی چرتے پھرتے ہیں، قبروں کو پھلانگتے اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



گوبر وغیرہ کرتے ہیں۔ ان اُمور کا شرعی حکم معلوم کرنا مقصود ہے: ● مخصوص قبروں کی حفاظتی دیوار تعمیر کرنا ● ٹوٹ پھوٹ کی شکار حفاظتی دیوار کی ازسرِنو تعمیر کرنا ● قبرستان کی حفاظتی دیوار تعمیر کرنا ● قبرستان میں مویشیوں کو لانا اور چرانا وغیرہ۔

**جواب:** قبرستان کی حفاظت کے لیے چار دیواری تعمیر کی جاسکتی ہے۔ فیصل آباد میں حکیم عبدالمجید نابینا جو بہت بڑے عالم تھے۔ ان کے ایک بھائی فوت ہوگئے تو انھیں اُس قبرستان میں دفن کیا جانا تھا جس کی چار دیواری نہ تھی۔ حکیم صاحب نے کہا کہ اس کی چار دیواری کی جائے۔ اگلے دن وہ خود بھی فوت ہوگئے تو ان کو بھی اسی قبرستان میں دفن کیا گیا، جس کی چار دیواری ان کی زندگی میں کھڑی کر دی گئی تھی۔ مفتی سیّد سیاح الدین کاکاخیل رحمۃ اللہ علیہ بھی اس موقعے پر موجود تھے۔ انھوں نے بھی اس کام کی تائید فرمائی۔ لہٰذا، جو چار دیواری شکستہ ہوگئی ہے، اسے دوبارہ تعمیر کیا جاسکتا ہے اور قبر کی لپائی بھی کی جاسکتی ہے۔ جانوروں سے بچانے کے لیے لوگوں کو ہدایت کی جائے کہ قبر پر نہ بیٹھیں؟

احادیث میں قبروں پر بیٹھنے سے بھی منع کیا گیا ہے: عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقَبْرُ، وَاَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَاَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ (مسلم)، حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ کرنے سے روکا ہے۔ ان پر نماز پڑھنے اور ان پر بیٹھنے سے بھی منع کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قبر پر بیٹھنے سے قبر خراب ہوتی ہے، اس کی بے ادبی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں قبروں کی حفاظت ضروری ہے۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

## وراثت کا مسئلہ

**سوال:** ہمارے ایک عزیز کا ابھی انتقال ہوا ہے۔ ان کی کوئی اولاد نہیں ہے، صرف بیوہ ہے۔ اس کے علاوہ حقیقی بھائیوں کی اولاد میں سے دو بھتیجے اور نو بھتیجیاں ہیں، اور باپ شریک سوتیلے بھائیوں کی اولاد میں سے آٹھ بھتیجے اور چار بھتیجیاں ہیں۔ ان کے درمیان میراث کس طرح تقسیم ہوگی؟

**جواب:** اولاد نہ ہونے کی صورت میں بیوی [بیوہ] کا حصّہ چوتھائی (النساء ۴:۱۲)،

© rasailojaraid.com